سوال

(266) مرد کے لیے کس قدر چاندی استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مرد کےلئے کس قدر چاندی استعمال کرنی جائز ہے؟ بعض علماء کہتے ہیں کہ مثقال کے ساتھ تعیین کرنے والی حدیث ضعیف ہے، وہ ابوداود کی حدیث (سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مرد بلاکراہت جس قدر چاہے، بٹن اور انگوٹھی میں چاندی استعمال کرسکتا ہے، صرف چاندی کے برتن نہیں استعمال کرسکتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بے شک صحیح احادیث سے مرد کےلئے چاندی کے برتن میں صرف کھانے پینے کی ممانعت ثابت ہے۔ کھانے پینے کے برتن کے علاوہ اورچیزوں میں چاندی کے استعمال کی ممانعت وحرمت ثابت نہیں، اور کھانے اورپینے پر دوسرے استعمال (بٹن، سرمہ دانی، سلائی، عطردانی، انگشتانہ وغیرہ) کو قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ بنا بریں مرد کےلئے چاندی کا بٹن اور ایسی چیزیں استعمال کرنی جائز ہیں، جو عورتوں کے ساتھ مخصوص نہ ہوں اوران کے استعمال سے تشبہ بالنساء لازم نہ آئے۔ (والیہ ذہب العلامہ الشوکانی والعلامۃ الامیر) لیکن کھانے پینے کے برتن کے علاوہ مرد کےلئے اورچیزوں میں چاندی کے جوازپر (ولکن علیکم بالفضۃ فالعبوابہا احمد ابوداودونسائی) سے استدلال محل نظر وتامل ہے (کمابینہ شیخنا الاجل المبارکفوری فی شرح الترمذی فی شرح حدیث المثقال فارجع الیہ

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حدیث مذکور کے ابتدائی حصہ اور سیاق سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کےلئے سونا مباح کرنے سے پہلے مردوں کو یہ حکم تھا کہ اپنی عورتوں کو سونے کے زیور نہ استعمال کرائیں، البتہ چاندی جس قدر اور جس طرح چاہیں استعمال کراسکتے ہیں۔ حدیث میں خود مرد کو مطلقا اپنے استعمال میں لانے کی اجازت کا ذکر نہیں ہے اور نہ یہ مراد ہے۔ اور حدیث (اتخذہ من ورق ولاتتمہ مثقالا) ایسی ضعیف نہیں ہے کہ قابل اعتبار نہ ہو، اس کی سند میں عبداللہ بن مسلم ابوطیبہ (جن کی وجہ سے حدیث ضعیف کہی جاتی ہے) کے بارے میں حافظ لکھتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ یہ حدیث ناقابل اعتبار نہیں ہے۔

میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ مرد انگوٹھی یا بٹن وغیرہ میں ایک مثقال (ساڑھے چار ماشہ) سے کم چاندی استعمال کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 503

محدث فتویٰ